جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کے اُنتیسویں جلسہ سالانہ موقع پر
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

احمدیہ مسلم جماعت نیوزی لینڈ کے پیارے احباب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے بہت خوشی ہے کہ آپ اپنا 29واں جلسہ سالانہ 27،26 جنوری کو منعقد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو بہترین کامیابی عطا فرمائے اور شاملین جلسہ کو غیر معمولی روحانی برکات سے مستفید فرمائے۔ دنیا کے موجودہ حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ انسان اپنے پیدا کرنے والے مولیٰ حقیقی کی طرف لوٹے۔ تمام لوگ آپس میں امن اور سکون کے ساتھ محبت اور پیار سے رہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنے کے دو مقاصد تھے۔ پہلا یہ کہ انسان اور خدا کے درمیان حقیقی تعلق پیدا ہو اور انسان کو یہ باور کرائیں کہ اس کا اللہ وحدہٗ لاشریک ہے۔ وہ ہر طاقت کا مالک اور سب جہانوں کا رب ہے۔ اس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ساری زندگی اس بات پر زور دیا کہ انسان اپنے خدا کے سامنے جھکے اس کے سوا اس کائنات میں کوئی اور عبادت کے لائق نہیں ہے۔

آپ کے آنے کا دوسرا مقصد جس کے لئے آپ نے اپنی زندگی میں کافی زور دیا وہ یہ ہے کہ انسان ایک دوسرے کے حقوق کو پہچانے اور انہیں ادا کرنے کی پوری کوشش کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں انسانی حقوق کے اعلیٰ معیار سکھائے ہیں۔ اگر انسان ان کی قدر کرے تو وہ ایک بہترین معاشرہ پیدا کر سکتا ہے۔ اور اس طرح انسان باقی انسانوں پر ظلم کرنے سے باز رہے گا۔ آپ کی تعلیم پر صحیح طور پر عمل کرنے سے آج کی دنیا میں امن اور سماجی ہم آہنگی حاصل کی جا سکتی ہے۔

اس اعلیٰ مقصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے جماعت کو نظام خلافت عطا کیا ہے۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعتی ترقی اور دنیاوی امن خلافت سے وابستہ ہے۔ مَیں ممبران جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کو تلقین کرتا ہوں کہ وہ ہمیشہ خلافت احمدیہ کے وفادار رہیں۔

مجھے یہ جان کر دلی خوشی ہوتی ہے کہ دنیا بھر کے احمدی احباب اپنی اپنی حکومتوں میں ایک مثالی امن پسند شہری ہیں اور مقامی شہریوں کے ساتھ مل جل کر باہمی تعاون کے ساتھ رہتے ہیں۔ یہ حضرت رسول اکرم ﷺ کی دی ہوئی بنیادی تعلیم پر عمل کرنے کی وجہ سے ہے جیسا کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ "اپنے ملک سے محبت ایمان کا حصہ ہے" اس لئے نیوزی لینڈ کے احمدی یہ یاد رکھیں کہ ان کی اپنے ملک کے ساتھ وفاداری اور جذبے کا اظہار ان کی ذات کا حصہ ہونا چاہیے جس سے وہ ہمیشہ ملک میں امن اور ہم آہنگی پیدا کرتے رہیں گے۔

مَیں آپ کو ایم ٹی اے دیکھنے اور خصوصاً میرے خطبات کو غور سے سننے کی تلقین کرتا ہوں۔ آپ ان نصائح کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ اس سے آپ کا ایمان پختہ ہوگا اور خلافت سے تعلق مضبوط ہوگا۔ اپنی نمازیں باجماعت ادا کریں اور خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کریں۔

خدا تعالیٰ آپ کے جلسہ کو اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے اور آپ کو تقویٰ کا اعلیٰ معیار اور روحانی ترقی عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کی زندگیوں میں بہترین روحانی تبدیلی پیدا فرمائے۔ آپ اپنے ملک اور قوم کی بہترین خدمت کرنے والے بن جائیں۔ اللہ آپ سب پر اپنا فضل رحمت فرمائے۔ والسلام

مرزا مسرور احمد

(خلیفۃ المسیح الخامس)

... ...